سوال

(219)واجب اور مندوب کے ترک پر سجدہ سہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا واجبات اور مندوبات دونوں کے ترک پر سجدہ سہو کرنا ہوگا یا صرف واجب کے ترک کرنے پر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تم نماز کا کوئی واجب عمل بھول جاتی ہو تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا اور اگر تم کوئی مستحب عمل بھول جاتی ہو تو سجدہ سہو مستحب ہوگا۔ اس موقف کی تائید پر امام ان قدامہ رحمة اللہ علیہ کا وثوق دلالت کرتا ہے۔ ابن قدامہ رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث کو دلیل بنایا ہے جس کو ابوداود رحمة اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ)[1]

"ہر سہو کے لیے اسلام کے بعد دو سجدے ہیں۔"

لیکن تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان بَعْدَمَا يُسَلِّمُ پر ہی نہ اکتفا کرلینا کیونکہ سہو کے سجدوں کی مختلف جگہوں کے متعلق مختلف احادیث ہیں۔ اور اس مسئلہ میں راجح بات یہ ہے کہ ہر حدیث کو اس کی جگہ پر عمل دیا جائے گا، یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں بھول گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کے بعد دو سجدے کیے۔ اور اگر نماز میں ایسی جگہ سہو ہوا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس جگہ سہو نہیں ہوا تو تم کو دو باتوں میں اختیار ہے کہ تم سلام سے پہلے سجدے کرلو یا بعد میں کرلو۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالمقصود)

---

[1]۔حسن سنن ابی داود رقم الحدیث(1038)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف